بسم اللہ الرحمن الرحیم

عزیز بہنوں، بھائیو اور بزرگو!!!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاۃ

ایک مقدمہ آپ سب کی عدالت میں

محمدی مریم حضرت مرزا غلام احمدؑ اپنی کتاب نور الحق (روحانی خزائن جلد ۸ صفحہ ۷۹) پر فرماتے ہیں:۔

"اور تجھے معلوم ہو کہ ظلم کی حقیقت یہ ہے کہ ایک شئے اپنے موقعہ سے اُٹھا کر عمداً غیر محل پر رکھی جائے۔ تا راہ چھپ جاوے۔ اور اِستفادہ کا طریق بند ہو جاوے۔ اور چلنے والوں پر بات ملتبس ہو جاوے۔ پس ظالم اُسکو کہیں گے جو محرفوں کا کام کرے اور خیانت پیشہ لوگوں کی طرح عبارتوں کو بدلا دے اور جرأت کر کے کم کی جگہ زیادہ کرے اور زیادہ کی جگہ کم کر دیوے۔ کیا کیفیت کی رُو سے اور کیا کیمیت کی رُو سے اور محض ظلم اور جھوٹ کی راہ سے کلموں کو ایک معنی سے دوسرے معنوں کی طرف لے جاوے۔ حالانکہ اُسکے فعل کیلئے کوئی قرینہ مدد گار نہ ہو۔"

محمدی مریم حضرت مرزا غلام احمدؑ رسالہ الوصیت میں فرماتے ہیں:۔

" اور چاہیے کہ جماعت کے بزرگ جو نفس پاک رکھتے ہیں میرے نام پر میرے بعد لوگوں سے بیعت لیں۔ (ژ) خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ ان تمام روحوں کو جو زمین کی متفرق آبادیوں میں آباد ہیں کیا یورپ اور کیا اشیاء۔ ان سب کو جو نیک فطرت رکھتے ہیں توحید کی طرف کھینچے اور اپنے بندوں کو دین واحد پر جمع کرے۔ یہی خدا تعالیٰ کا مقصد ہے جس کیلئے میں دنیا میں بھیجا گیا۔ سو تم اس مقصد کی پیروی کرو۔ مگر نرمی اور اخلاق اور دعاؤں پر زور دینے سے اور جب تک کوئی خدا سے روح القدس پا کر کھڑا نہ ہو سب میرے بعد مل کر کام کرو۔"

خلیفہ مرزا مسرور صاحب کی حق پوشی!!

دیکھئے وڈیو کلپ میں ۵۰ سیکنڈ پر۔ خلیفہ مرزا مسرور صاحب حق پوشی کرتے ہوئے حضرت مسیح موعودؑ کے الوصیت رسالہ کے اقتباس کا وہ حصّہ جان بُوجھ کر چھُپا گئے جس میں فرمایا گیا۔ **اور جب تک کوئی خدا سے روح القدس پاکر کھڑا نہ ہو سب میرے بعد مل کر کام کرو!**

https://www.youtube.com/watch?v=UIQE-4Jtfrc&feature=youtu.be

خلیفہ مرزا طاہر احمد صاحب کی حق پوشی!!

حضرت مسیح موعود علیہ اسلام کی تعلیم سے قطعی انحراف کرتے ہوئے خلیفہ مرزا طاہر احمد صاحب فرماتے ہیں۔

مَن کے اندر جمع کا پہلو بھی موجود تھا اس لئے مجدّدیت کے پیغام میں نہ تو کوئی دعویٰ شرط تھا نہ اس مجدد کو ماننا ضروری قرار دیا گیا۔ کہیں بھی تمام احادیث میں جن کی تشریح عالمِ اسلام کی تاریخ نے کی ہے یہ بات کہیں نظر نہیں آتی کہ مجدّد مامور ہو اور اُس کی بات مانی جائے۔۔۔۔۔۔خلافت کے مقابل پر جس کا قرآنِ کریم میں ذکر ہے کسی مجدّدیت کا کوئی ذکر نہیں ملتا۔۔۔۔اِس لئے مجددیّت کو خلافت سے فضیلت دی ہی نہیں جا سکتی۔

صفحہ ۱۲۳۔ مجالسِ عرفان مطبوعہ شعبہ اشاعت لجنہ اماء اللہ کراچی

جناب مرزا طاہر احمد صاحب کے دادا جان بانئے جماعت اور حکم و عدل حضرت مرزا غلام احمدؑ آنحضرت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی حدیث مجددین کے حوالہ سے فرماتے ہیں:۔

(۱)" یہ بات مسلمانوں میں ہر شخص جانتا ہے اور غالباً کسی کو بھی اس سے بے خبری نہ ہو گی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر صدی کے سر پر ایک مجدد کو بھیجتا ہے جو دین کے اس حصہ کو تازہ کرتا ہے جس پر کوئی آفت آئی ہوئی ہوتی ہے۔ یہ سلسلہ مجدّدوں کے بھیجنے کا اللہ تعالیٰ کے اس وعدہ کے موافق ہے جو اُس نے اِنَّا نَحنُ نَزّلنا الذِّکرَ وَاِنَّالَہ لَحافِظُونَ میں فرمایا ہے۔" (ملفوظات جلد ۴ صفحہ ۲)

(۲)" آنحضرت ﷺ سے ثابت ہے کہ ہر ایک صدی پر ایک مجدد کا آنا ضروری ہے اب ہمارے علماء کہ جو بظاہر اِتباع حدیث کا دم بھرتے ہیں۔ اِنصاف سے بتلاویں کہ کس نے اِس صدی کے سر پر خدا تعالیٰ سے اِلہام پا کر مجدد ہونے کا دعویٰ کیا ہے یوں تو ہمیشہ دین کی تجدید ہو رہی ہے مگر حدیث کا تو یہ منشاء ہے کہ وہ مجدد خدائے تعالیٰ کی طرف سے آئے گا۔ یعنی علوم لدینہ و آیات سماویہ کیساتھ۔ اب بتلاویں کہ اگر یہ عاجز حق پر نہیں ہے تو پھر کون آیا جس نے اِس چودھویں صدی کے سر پر مجدد ہونے کا ایسا دعویٰ کیا۔ جیسا کہ اِس عاجز نے کیا۔ کوئی اِلہامی دعاوی کیساتھ تمام مخالفوں کے مقابل پر ایسا کھڑا ہوا جیسا کہ یہ عاجز کھڑا ہوا تفکروا و تندموا واتقو اللہ ولا تغلوا۔" (روحانی خزائن جلد ۳ صفحہ ۱۷۸ تا ۱۷۹)

(۳) دنیا کے مذاہب پر اگر نظر کی جاوے تو معلوم ہو گا کہ بجز اسلام ہر ایک مذہب اپنے اندر کوئی نہ کوئی غلطی رکھتا ہے۔ اور یہ اس لیے نہیں کہ درحقیقت وہ تمام مذاہب ابتداء سے کھوٹے ہیں بلکہ اس لیے کہ اسلام کے ظہور کے بعد خدا نے ان مذاہب کی تائید چھوڑ دی اور وہ ایسے باغ کی طرح ہو گئے جس کا کوئی باغبان نہیں۔ اور جس کی آبپاشی اور صفائی کیلئے کوئی انتظام نہیں۔ اس لیے رفتہ رفتہ اُن میں خرابیاں پیدا ہو گئیں۔ تمام پھلدار درخت خشک ہو گئے۔ اور انکی جگہ کانٹے اور خراب بوٹیاں پھیل گئیں اور روحانیت جو مذہب کی جڑھ ہوتی ہے وہ بالکل جاتی رہی اور صرف خشک الفاظ ہاتھ میں رہ گئے۔ مگر خدا نے اسلام کیساتھ ایسا نہ کیا۔ اور چونکہ وہ چاہتا تھا کہ یہ باغ ہمیشہ سرسبز رہے اس لیے اُس نے ہر یک صدی پر اس باغ کی نئے سرے سے آبپاشی کی اور اس کو خشک ہونے سے بچایا اگرچہ ہر صدی کے سر پر جب کبھی کوئی بندۂ خدا اصلاح کیلئے قائم ہوا جاہل لوگ اس کا مقابلہ کرتے رہے اور اُن کو سخت ناگوار گزرا کہ کسی ایسی غلطی کی اصلاح ہو جو اُنکی رسم وعادت میں داخل ہو چکی ہے۔ لیکن خدا تعالیٰ نے اپنی سنت کو نہ چھوڑا یہاں تک کہ آخری زمانہ میں جو ہدایت اور ضلالت کا آخری جنگ ہے خدا نے چودھویں صدی اور الف آخر کے سر پر مسلمانوں کو غفلت میں پا کر پھر اپنے عہد کو یاد کیا۔ اور دین اسلام کی تجدید فرمائی۔ مگر دوسرے دینوں کو ہمارے نبی ﷺ

کے بعد یہ تجدید کبھی نصیب نہیں ہوئی۔ اس لیے وہ سب مذہب مر گئے۔ اُن میں روحانیت باقی نہ رہی اور بہت سی غلطیاں اُن میں جم گئیں کہ جیسے بہت مستعمل کپڑے پر جو کبھی دھویا نہ جائے میل جم جاتی ہے۔ (روحانی خزائن جلد ۳۔ ۲۰۳۔ ۲۰۴)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔

اور یہ کہنا کہ مجدّدوں پر ایمان لانا کچھ فرض نہیں۔ خدا تعالی کے حکم سے انحراف ہے کیونکہ وہ فرماتا ہے۔ مَن كَفَرَ بَعْدَ ذَالِكَ فَأُولٰئِكَ هُمُ الفَاسِقُون۔ یعنی بعد اس کے جو خلیفے بھیجے جائیں پھر جو شخص اُن کا منکر رہے وہ فاسقوں میں سے ہے۔ شہادۃ القرآن صفحہ ۴۸

مزید فرمایا۔ قرآن میں نفخِ صُور سے کسی مجدد کا بھیجنا مراد ہے۔۔۔ ایسا ہی قراان کریم میں آنے والے مجدّد کا بلفظ مسیح موعود کہیں ذکر نہیں بلکہ لفظ نفخِ صُور سے اُس کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔ شہادۃ القرآن صفحہ ۶۴

رسول ﷺ نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالی ہر صدی کے سر پر ایک مجدّد کو بھیجتا ہے جو دین کے اُس حصہ کو تازہ کرتا ہے جس پر کوئی آفت آئی ہوتی ہے یہ سلسلہ مجدّدوں کے بھیجنے کا اللہ تعالی کے اِس وعدہ کے موافق ہے جو اُس نے إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحٰفِظُونَ۔ میں فرمایا ہے۔

جماعت احمدیہ قبرستان کے متقی اور فہمیدہ حضرات اِس پر فیصلہ کریں کہ کیا حدیث مجددین کے حوالہ سے بانئے جماعت حکم و عدل حضرت غلام احمدؑ کو نعوذ باللہ غلط سمجھا جائے یا بلائے دمشق کے نمائندے جو اُنکے خلیفے بن کر بیٹھے ہوئے ہیں اُنہیں غلط سمجھا جائے۔۔۔۔ **فیصلہ آپکے ہاتھ میں ہے؟؟؟**

حدیث مجددین کے سلسلہ میں جناب مرزا ناصر احمد صاحب خدام الاحمدیہ کے خطاب (مشعل راہ۔ ۴۵۷،۴۵۸) میں فرماتے ہیں:۔

’’ہمیں حضرت مسیح موعودؑ نے جو دوسری بات بتائی اُسکے مطابق غور کرنا پڑے گا۔ آپ نے فرمایا نبی کریم ﷺ نے جو بھی فرمایا ہے وہ قرآن کریم کی کسی نہ کسی آیت کی تفسیر ہے۔ پھر آپ نے یہ فرمایا کہ محمد ﷺ کا بڑا ارفع

اور بلند مقام تھا۔ خدا تعالیٰ سے آپ علم سیکھتے تھے۔ یہ تو ہم مانتے ہیں کہ آپ قرآن کریم کی کسی آیت کی اتنی دقیق تفسیر کر جائیں کہ عام آدمی کے دماغ کو اِسکے ماخذ کا پتہ نہ لگے اور سمجھ میں نہ آئے کہ یہ کس آیت کی تفسیر ہے۔ آپ نے فرمایا کسی کو سمجھ آئے یا نہ آئے مگر یہ نہیں ہو سکتا کہ وہ قرآن کریم کی کسی آیت کی تفسیر نہ ہو۔ اگر تجدید دین والی یہ حدیث درست ہے (اور ہے یہ درست) تو یہ قرآن کریم کی کسی نہ کسی آیت کی تفسیر ہونی چاہیے اور اگر یہ قرآن کریم کی کسی آیت کی بھی تفسیر نہیں (میں سمجھتا ہوں کہ یہ کہنا غلط ہو گا یہ ضرور کسی آیت کی تفسیر ہے) تو پھر اس کو ہم یہ کہیں گے کہ یہ حدیث صحیح نہیں۔ کسی راوی نے کہیں سے غلط بات اُٹھالی اور آگے بیان کر دی۔"

جماعت احمدیہ قبرستان کے متقی اور فہمیدہ حضرات سے میرا سوال ہے کہ آنحضرت ﷺ کی ایک ایسی حدیث کے متعلق کوئی متقی اور دیندار اور حافظ قرآن احمدی (جس کو بانئے جماعت اور حکم وعدل اور اُمتی نبی حضرت مرزا غلام احمدؑ سچی قرار دے چکے ہوں) کیا وہ احمدیوں کے ذہن میں اس قسم کے وساوس ڈال سکتا ہے کہ یہ حدیث نعوذ باللہ جھوٹی اور جعلی ہے۔ اگر نہیں تو پھر حضرت مرزا غلام احمدؑ کا ایک حافظ قرآن پوتا مرزا ناصر احمد کیسا اُن کا خلیفہ تھا کہ وہ آنحضرت ﷺ کی ایک سچی حدیث کے بارے میں احمدیوں کو گمراہ کرتا رہا؟؟؟؟؟ آنحضرت ﷺ کی ایک سچی حدیث کی دھجیاں اُڑانے والے اور اس قسم کے تقویٰ، دیانتداری سے خالی دنیادار لوگ کیا بانئے جماعت اور ایک اُمتی نبی کے خلیفے ہو سکتے ہیں۔۔۔۔۔ **فیصلہ آپکے ہاتھ میں ہے؟؟؟**

جناب مرزا مسرور احمد صاحب اپنے مورخہ ۱۰ر جون ۲۰۱۱ء کے خطبہ جمعہ میں ایک عجیب قسم کا شوشہ چھوڑ گئے کہ جس پر نہ صرف عقل دنگ رہ گئی بلکہ پریشان بھی ہو گئی۔ وہ اس خطبہ جمعہ کے اِکتالیسویں منٹ کے آخر پر ارشاد فرماتے ہیں:۔۔۔ "نہ ہی قرآن میں اور نہ ہی حدیث میں مجددین کا ذکر ملتا ہے۔"

https://www.youtube.com/results?search_query=driday+sermon+10+June+2011

اے احمدی بہنوں، بھائیوں اور بزرگو!!! بانئے جماعت اور حکم وعدل حضرت مرزا غلام احمدؑ فرماتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ کی حدیث مجدد دین نہ صرف سچی ہے بلکہ سورۃ الحجر کی آیت ۱۰ اِس کا منبع اور مصدر ہے۔ اے احمدی بھائیو اب آپ فیصلہ کریں کہ جناب مرزا مسرور احمد جھوٹ بولتا ہے یا کہ وہ جس کا یہ خلیفہ بن کر بیٹھا ہوا ہے۔۔۔ **فیصلہ آپکے ہاتھ میں ہے ؟؟؟**

مرزائیت گدّی کے خلفاء مودودی کے پیروکار!

مرزائی خلفاء حضرت غلام احمدؑ کی تعلیمات سے انحراف کرچکے ہیں اور اصل میں مولوی موددوی کے پیروکار ہیں اسلئے اپنی مرزائیت کی گدّی کو دوام بخشنے کیلئے یہ مرزائی خلفاء حدیثِ مجدّدین کی وہی تشریح کرتے ہیں جو مولوی موددودی نے حضرت غلام احمدؑ کو جھوٹا ثابت کرنے کیلئے پیش کی تھی۔ یعنی ہر صدی کے سرپر مجدد ایک شخص نہیں ہو گا بلکہ بہت سے لوگ دین کی تجدید کریں گے۔

Ref. Tajdeed wa ahayae deen, AbulAla Maudoodi, 2000, pp. 34, 35.
Mirzai Khalifa II Mirza Nasir Ahmad, Mash ale Rah. vol. 2, pp. 454-463
Mirzai Khalifa III Mirza Tahir Ahmad, Friday Sermon. 27 August, 1993.
http://www.alislam.org/friday-sermon/1993-08-27.html
Mirzai Khalifa IV Mirza Masroor Ahmad, Friday Sermon. 10 June, 2011
http://www.alislam.org/friday-sermon/2011-06-10.html

حضرت عبدالغفّار علیہ السّلام مجدد پندرھویں صدی کا نزول مبارک

مثیلِ مسیح ہے آیا چراغ جل اُٹھے ہیں گھر گھر

جگنوؤں کی چمک سے اب دمک اُٹھا ہے ہر گھر

چند سرپھرے اُٹھے ہیں کفن سر پہ باندھ کر

نہ رکیں گے پہنچائیں گے پیغامِ توحید گھر گھر

والسلام

خاکسار طارق چوہان

مورخہ ۸/اگست ۲۰۱۶ء